احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 17/ اکتوبر 2005ء 12 رمضان 1426 ہجری 17۔اخاء 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 233

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سچا ایمان گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا اور سچا ایمان کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ آپ یاد رکھیں جو مریض طبیب کے پاس جاتا ہے تو طبیب اس کی مرض کو تشخیص کر کے ایک علاج بتا دیتا ہے اس کا فرض ہے کہ بیمار کو متنبہ کر دے علاج کرنا نہ کرنا مریض کا اپنا اختیار ہے وہ یہ بتا دے گا کہ داغ لگانے کی جگہ ہے تو داغ دو یا جونک لگاؤ وغیرہ یعنی جو علاج ہو وہ بتا دے گا اسی طرح پر ہم اصل علاج بتا دیتے ہیں کرنا نہ کرنا ہر شخص کے اپنے اختیار میں ہے۔

پس اصل بات یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ ان آنکھوں سے نظر نہیں آتا اور نہ ان حواس سے ہم اس کو محسوس کر سکتے ہیں کیونکہ اگر وہ ان محسوسات میں سے ہوتا جن کے لئے یہ حواس ہیں تو بے شک وہ نظر آ جاتا یا محسوس ہو سکتا مگر ان حواس میں سے کوئی حس اس کے لئے بکار نہیں۔ اس کی شناخت کے خاص وسائل ہیں اور اور حواس ہیں گو حکیموں برہموؤں اور فلاسفروں نے بجائے خود ٹکریں ماری ہیں لیکن وہ سب غلطیوں میں مبتلا ہیں اور وہ ایمان جو انسان کی زندگی میں ایک حیرت انگیز تبدیلی پیدا کر دیتا ہے ان کو نصیب نہیں ہوا جب خود ان کی یہ حالت ہے تو وہ دوسروں کے لئے ہادی اور رہنما کیونکر ہو سکتے ہیں جو خود مشکلات میں مبتلا ہیں اور جن کو خود سکینت اور اطمینان نہ ہو وہ اوروں کے لئے کیا اطمینان کا موجب ہوں گے اس سلسلہ کی راہ کے چراغ دراصل انبیاء علیہ السلام ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ وہ نور ایمان حاصل کرے اس کا فرض ہے کہ اس راہ کی تلاش کرے اور اس پر چلے بدوں اس کے ممکن نہیں کہ معرفت اور سچا گیان مل سکے جو گناہ سے بچاتا ہے اور ہر ایک شخص فیصلہ کر سکتا ہے کہ کس شئے کا اتباع اس وقت حقیقی ایمان اور گیان پیدا کر دیتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ جب انسان سچائی پر قدم مارنے لگتا ہے تو اس کو مشکلات اور ابتلا پیش آتے ہیں برادری اور قوم کا ڈرا سے دھمکاتا ہے لیکن اگر وہ فی الحقیقت سچائی سے پیار کرتا ہے اور اس کی قدر کرتا ہے تو وہ ان ابتلاؤں سے نکل جاتا ہے ورنہ ابتلا اس کا نفاق ظاہر کر دیتا ہے۔ مومن کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ دیوانہ بنے کسی ننگ و عار کی سچائی کے لئے پروانہ کرے جب تک وہ ان قیود کا پابند ہے وہ مومن نہیں ہو سکتا۔

از عمل ثابت کن آں نورے کہ در ایمان تست
دل چو دادی یوسفے را راہ کنعاں را گزیں

(ملفوظات جلد دوم ص 609)

گناہوں کی بخشش کی عاجزانہ التجا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں تہجد میں دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو:-

”اے میرے محسن اور اے میرے خدا میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس گناہ سے نجات بخش کہ بغیر تیرے کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین ثم آمین“

(مکتوبات احمدیہ جلد 5 نمبر 2 صفحہ 3)

زلزلہ زدگان کی امدادی مہم میں دل کھول کر حصہ لیں

از: ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ملک بھر میں زلزلے کی حالیہ خوفناک تباہی کے افسوسناک سانحہ پر جماعت احمدیہ کی طرف سے فوری امدادی مہم شروع کی گئی ہے۔ اور متاثرہ علاقوں میں نظام جماعت کے تحت جانے والی ٹیمیں مصروف عمل ہو چکی ہیں۔

اس مقصد کے لئے عطیات کی رقوم ”انسانی ہمدردی“ کی مد کے تحت وصول کی جا رہی ہیں۔ جس کے لئے مقامی جماعت کے سیکرٹری مال اور محصلین کے پاس یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں براہ راست عطیات کی رقم جمع کروا کر رسید حاصل کی جا سکتی ہے۔

احباب جماعت سے اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور زلزلہ کے متاثرین کے لئے دل کھول کر عطیات جمع کروانے کی اپیل ہے۔

ضرورت ملازمین

ایک تجربہ کار ٹریکٹر ڈرائیور کی ضرورت ہے جو ہر قسم کے ہل وغیرہ چلانے کے علاوہ ٹریکٹر ٹرالی چلانے میں بھی ماہر ہو۔

ایک محنتی بیلدار کی ضرورت ہے جو زمینداره کرنے کے ساتھ ساتھ مویشی پالنے کا بھی تجربہ رکھتا ہو۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب کی سفارش سے دفتر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوائیں۔

پتہ: نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون نمبر: 047-6213635

ضرورت باورچی

دار الضیافت میں ایک ماہر باورچی بطور ہیڈ کک کی فوری ضرورت ہے جو ہر قسم کے پاکستانی انگلش اور چائنیز کھانے پکانے کا تجربہ اور مرکز میں رہائش رکھ کر خدمت کا شوق رکھتے ہوں اپنی اسناد بابت تجربہ اور صدر جماعت/امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ فوری ملیں۔ (نائب ناظر ضیافت)

تبصرہ کتب

خطبات طاہر جلد سوم

نام کتاب: خطبات طاہر جلد سوم
ناشر: طاہر فاؤنڈیشن
پرنٹر: شیخ طارق محمود پانی پتی۔لاہور
صفحات: 845

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1984ء میں جو پُر معارف اور روح پرور خطبات جمعہ ارشاد فرمائے، ان کو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو احباب جماعت کے سامنے خطبات طاہر کی جلد سوم پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ یہ زیر تبصرہ کتاب 1984ء کے پُر آشوب سال کے خطبات جمعہ پر مشتمل ہے۔ یہ بہت ہی نازک اور تاریخی دور کے خطبات ہیں۔

ان حالات میں اک مرد خدا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جس طرح اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی فراست سے جماعت کی راہنمائی فرمائی وہ جماعت احمدیہ کی تاریخ کا ایک ایسا باب ہے جس کا مکمل تجزیہ ہماری آنے والی نسلیں ہی کریں گی۔

زیر تبصرہ کتاب میں شامل خطبات میں جہاں ایک شیر کی چنگھاڑ ہے وہاں ایک بہت ہی حساس دل کے آنسو بھی ہیں جو جماعت پاکستان اور اپنے پیارے شہر مرکز احمدیت ربوہ سے دور رہ کر اپنی پیاری اور مخلص جماعت پر ڈھائے جانے والے مظالم کو دیکھ رہا تھا۔

ان معرکۃ الآراء خطبات کے موضوعات میں صفات باری تعالیٰ کی لطیف تفسیر بھی شامل ہے۔ یہ گویا جماعت کو پیغام تھا کہ دنیاوی طاقتیں تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں اگر آسمان سے تمہارا پیوند مضبوط ہو۔ خطبات جمعہ میں جماعت احمدیہ پر لگائے گئے الزامات کے جوابات کے ساتھ عقلی و نقلی طور پر ان الزامات کا بوداپن بھی ثابت کیا گیا ہے۔

حضور کے یہ خطبات جمعہ ہماری نئی نسل کے لیے بہت ہی اہم ہیں کیونکہ ان میں جماعت احمدیہ اور دنیا کی تاریخ کے مختلف گوشوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ حقائق و معارف کے بیان کے ساتھ ساتھ یہ خطبات حضور کی تبحر علمی اور فصاحت و بلاغت کا ایک اعلیٰ نمونہ ہیں۔

خطبات طاہر جلد 3 کل 51 خطبات جمعہ پر مشتمل ہے۔ 27/اپریل 1984ء کو حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد نہیں فرمایا تھا۔ خطبات جمعہ کے ٹیکسٹ کے لیے خطبات کی آڈیو کیسٹس کو فالو (Follow) کیا گیا ہے۔ خطبات کو کتابی صورت دیتے وقت اس میں ضروری حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں اور کتاب کے آخر پر موضوعاتی انڈیکس (اشاریہ) بھی بڑی مہارت اور محنت سے شامل اشاعت ہے۔

1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خدا تعالیٰ کی صفات عفو، ستار، تواب، غفار، حلیم، قوی اور عزیز پر پُر معارف خطبات ارشاد فرمائے۔ احباب جماعت کو جو پُر اثر نصائح فرمائیں ان میں غیبت اور چغل خوری سے پرہیز، واقفین زندگی کی ضرورت اور صد سالہ جوبلی فنڈ کی ادائیگی کی تلقین، دعاؤں کی تلقین صبر و صلوٰۃ کی تشریح و ثمرات، امر بالمعروف نیز منافقت کے خلاف جہاد، ابتلاؤں میں احمدیوں کی قربانی اور صبر کے نمونے، نصرت الٰہی، احمدیوں کا صبر اور ربوہ سے محبت، انفاق فی سبیل اللہ اور نیک خیالات کے مطابق اپنے اعمال نیک بنائیں جیسی اہم نصائح شامل ہیں۔ حضرت خلیفہ رابع نے اس سال کثرت سے خطبات میں جماعت احمدیہ کی ترقیات اور اس پر ہونے والے افضال الٰہی کا بھی تذکرہ فرمایا اور دنیا کو بتایا کہ جماعت کی مخالفت کے ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کے غیبی ہاتھ نے جماعت کو ترقیات کی اونچی منازل تک پہنچا دیا ہے۔

چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1984ء کے سال لندن ہجرت فرمائی۔ اس لیے اس سال بہت سے اہم اور بنیادی موضوعات پر خطبات ارشاد فرمائے۔ جن میں احباب جماعت کو نصائح، ترقیات کا ذکر، غیر از جماعت کی طرف سے لگائے جانے والے الزامات کے متعدد جوابات اور پھر سب سے بڑھ کر خدائے واحد کی اعلیٰ صفات کا حسین انداز میں تذکرہ اور تشریح بیان فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ طاہر فاؤنڈیشن کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ اس علمی، روحانی اور تاریخی خزانہ کو لوگوں کی ہدایت و رہنمائی کا ذریعہ بنائے اور حضرت خلیفہ رابع کے علمی فیضان کو جاری رکھنے اور لوگوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(ع۔س۔خان)

جانوروں کی تخلیق کی غرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

مجھے یاد ہے بچپن میں مجھے ہوائی بندوق کے شکار کا شوق ہوا کرتا تھا اور حضرت مسیح موعود کو بھی شکار پسند تھا کیونکہ یہ طاقت قائم رکھتا ہے۔ میں آپ کے لئے فاختائیں مار کر لایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ فاختہ نہ ملی تو طوطا مار کر لے آیا اور حضرت مسیح موعود کو دے دیا۔ حضرت مسیح موعود نے رکھ تو لیا مگر تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز دی کہ محمود ادھر آؤ۔ میں گیا تو آپ نے طوطا اٹھایا اور فرمایا محمود! اللہ تعالیٰ نے سارے جانور کھانے کے لئے نہیں بنائے۔ کچھ دیکھنے کے لئے بھی بنائے ہیں۔ طوطا ایک خوبصورت جانور ہے۔ یہ خدا نے دیکھنے کے لئے بنایا ہے۔“ (سیر روحانی جلد سوم ص 73)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ایک احمدی استاد کے نمایاں اوصاف

ایک احمدی استاد (مرد و خواتین) کے مندرجہ ذیل نمایاں اوصاف ہونے چاہئیں۔

☆ اپنے اور اپنے کام کیلئے نیز اپنے طلبہ کیلئے باقاعدگی سے دعا کی جائے۔

☆ طلبہ سے اس قسم کا ذاتی تعلق پیدا کیا جائے کہ وہ محسوس کرنے لگیں کہ استاد کو ان کی تعلیم و تربیت میں غیر معمولی دلچسپی اور ہمدردی ہے۔

☆ ہر طالب علم کو انفرادی طور پر چیک کیا جائے۔

☆ طالب علم کو اس کے نام سے مخاطب کیا جائے۔

☆ طلبہ میں اجتماعی کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس بات کا احساس دلایا جائے کہ یہ کام طالب علم کی تربیت کیلئے بہت ضروری ہے۔

☆ طلبہ سے گفتگو کرتے وقت ان کی عزت و وقار کا خیال رکھا جائے۔

☆ طلبہ کی تلخ باتوں کو صبر سے سنا جائے اور حکمت سے ان کی راہنمائی کی جائے۔

☆ Favouritism سے پرہیز کیا جائے۔

☆ طلبہ سے جو وعدہ کیا جائے اس کو پورا کیا جائے۔

☆ طلبہ کی ہم نصابی سرگرمیوں مثلاً تقاریر، کھیل وغیرہ میں دلچسپی کا اظہار کیا جائے۔

☆ طلبہ کے والدین سے بھی ذاتی رابطہ رکھا جائے اس سے طالب علم کے مسائل سمجھنے میں آسانی ہوگی نیز مستقبل میں بھی راہنمائی کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ پڑھائی میں کمزور طلبہ استاد کی خصوصی شفقت اور حوصلہ افزائی سے ہمیشہ بہتری کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

☆ بدنی سزا دینے سے اجتناب کیا جائے اور اپنے طرز عمل اور نمونہ سے طلبہ کو ڈسپلن کیا جائے۔

☆ اپنا طرز عمل اس طرح رکھا جائے کہ طلبہ اس کو Role Model کے طور پر اپنا سکیں۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ سندات

مکرم محمد اکرم طاہر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 18/اکتوبر 2005ء کو گولبازار سے دارالعلوم آتے ہوئے راستے میں ذاتی سندیں سائیکل پر سے گر گئیں ہیں۔ ایک سند B.D کورس دوسری ٹروس کورس کی تھی۔ جن صاحب کو ملیں وہ اس پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

محلّہ دارالعلوم جنوبی احد شریف کالونی ربوہ
فون نمبر: 0301-7964763

سانحہ ارتحال

مکرم کرنل بشارت احمد سیٹھی صاحب چکلالہ سکیم III راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم عادل خان ایاز صاحب ابن مکرم کیپٹن حاجی احمد خان ایاز صاحب سابق مربی ہنگری طویل علالت کے بعد 24 ستمبر 2005ء کو بلال ہسپتال راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ مرحوم نہایت مخلص احمدی اور 1/3 حصہ کے موصی تھے۔ اسی روز I-10/1 اسلام آباد میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعد ازاں 25 ستمبر کو نماز فجر کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک ربوہ میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم کے پسماندگان میں ایک بیٹا عزیزم ناصر ایاز، چار بیٹیاں اور بیوہ شامل ہیں آپ کے بڑے بھائی مکرم محمد یوسف ایاز صاحب اور ایک بیٹی کینیڈا میں رہائش پذیر ہیں جو جنازے اور تدفین میں شرکت کیلئے نہ پہنچ سکے۔ احباب جماعت سے مرحوم کے بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر و جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم اعجاز احمد کھوکھر صاحب ڈی ایچ اے لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بائیں آنکھ کالے موتیا کی وجہ سے ضائع ہو چکی ہے اب دائیں آنکھ کو بچانے کی کوشش کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ مجھے مکمل اندھا ہونے سے بچائے۔ اسی بیماری کی وجہ سے خاکسار 1997ء میں شدید بیمار ہوا اور شدید کمزوری کی وجہ سے کسی نہ کسی بیماری کا شکار رہتا ہوں علاوہ ازیں آجکل چند پریشانیوں میں مبتلا ہوں ان کا بھی میری صحت پر بہت برا اثر پڑ رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے معجزانہ طور پر صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات دلائے۔ آمین

مکرم محمد شفیق صاحب ڈپلومہ الیکٹریکل انجینئر آف سابق الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ آجکل مسلسل مختلف تکالیف کی وجہ سے بہت کمزور ہو گیا ہوں۔ بار بار پیشاب آتا ہے اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے کہیں آ جا نہیں سکتا۔ حافظہ بھی آہستہ آہستہ کم ہوتا جا رہا ہے۔ بعض اوقات Collapes ہو جاتا ہوں۔ احباب سے اس بابرکت مہینہ میں دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم خاکسار کو اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

موُنگ، منڈی بہاؤالدین میں فائرنگ کے حوالے سے مختلف قومی اخبارات کے اداریے اور تبصرے

سانحہ منڈی بہاؤالدین

پنجاب کے شہر منڈی بہاؤالدین کے نزدیک مونگ نامی ایک گاؤں میں تین مسلح موٹر سائیکل سواروں نے قادیانیوں کی عبادت گاہ دارالذکر میں جمعہ کے روز نماز فجر کے وقت فائرنگ کرکے آٹھ افراد کو ہلاک اور بیس کو زخمی کردیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ سانحہ سنگین دہشت گردی کا نتیجہ ہے۔ 23 افراد کو تفتیش کے لئے گرفتار کیا گیا ہے۔ صدر، وزیراعظم، قومی رہنماؤں اور مذہبی قائدین نے اس سانحہ کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویزالٰہی نجی مصروفیات کے سلسلے میں لندن گئے ہوئے ہیں، انہوں نے اس سانحہ کی بھرپور مذمت کی اور پولیس کو اس کے ذمہ داروں کی بلاتاخیر گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ ہلاک ہونے والوں کے ورثاء کے لئے مالی اعانت کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔

سانحہ منڈی بہاؤالدین کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے، کیونکہ یہ ایک ایسی سازش کا شاخسانہ ہے، جس سے پاکستان میں مذہبی نوعیت کی کشیدگی میں اضافے کا خدشہ محسوس کیا جارہا ہے۔ ملک کے اندر مذہبی اداروں کی صورت حال پہلے ہی تشویشناک ہے۔ شیعہ، سنی بنیادوں پر دہشت گردی کا افسوسناک سلسلہ کسی نہ کسی سطح پر جاری ہے۔ حکومتی ایجنسیاں وقتاً فوقتاً بعض مجرموں کی گرفتاری کا دعویٰ بھی کرتی ہیں، تاہم اس دہشت گردی کو روکنے میں مکمل کامیابی نظر نہیں آتی۔ یہ امر باعث اطمینان ہے کہ مذہب کے نام پر دہشت گردی کے باوجود عام آدمی کی سطح پر کوئی کشیدگی نہیں پائی جاتی اور تمام مکاتب فکر کے افراد معاشرے میں مکمل بھائی چارے کے تحت زندگی بسر کررہے ہیں۔ اس طرح دہشت گردی میں ملوث افراد کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہوسکی کہ وہ معاشرے میں عام فساد پھیلا سکیں اور فرقہ وارانہ بنیادوں پر لوگوں کو باہم دست و گریباں کرسکیں۔

قادیانیوں کے ساتھ بھٹو دور کے فسادات کے علاوہ عام طور پر ناخوشگوار واقعات کی زیادہ مثالیں موجود نہیں ہیں۔ دہشت گردی کا سانحہ تو کبھی رونما نہیں ہوا۔ گزشتہ روز کا سانحہ پہلی مثال ہے اور اس پر ہر باشعور شخص گہری تشویش اور رنج کا شکار ہے۔ قادیانیوں کا مسئلہ آئینی طور پر طے پاچکا ہے، تاہم ملک کے شہریوں کی حیثیت سے قادیانیوں کو مساوی اور مکمل حقوق حاصل ہیں اور ان کی جان و مال کی حفاظت کا فریضہ ہر مسلمان پر عائد ہوتا ہے۔ ریاست بھی آئینی طور پر ان کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔

مذہبی بنیادوں پر دہشت گردی کے بارے میں عام طور پر یہ احساس پایا جاتا ہے کہ یہ ایسے افراد یا گروہوں کی کارستانی ہے، جو پاکستان کے اندر مذہبی فساد پھیلانا چاہتے ہیں اور معاشرے کا امن و امان درہم برہم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اللہ کا شکر ہے کہ عام آدمی اس سازش کو اچھی طرح سمجھتا ہے اور اس کا شکار ہونے کے لئے تیار نہیں۔ گزشتہ روز کی سنگین واردات بھی کسی ایسے ہی گروہ کی کارستانی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ عام پاکستانی اس سانحے کی پرزور الفاظ میں مذمت کریں گے اور معاشرے میں مذہبی رواداری اور بھائی چارے کی فضا کو قابل رشک بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

پاکستان میں مذہبی دہشت گردی کا یہ پہلو بھی پیش نظر رہنا چاہئے کہ جب تک ہم اس طوفان کے سامنے بند نہیں باندھیں گے، اس وقت تک ہم دیگر ممالک میں مسلمان اقلیت کے خلاف جاری انتقامی کارروائیوں پر صدائے احتجاج کو موثر نہیں بنا سکیں گے۔ دنیا بھر میں مسلمانوں کا ناطقہ بند کردیا گیا ہے اور اسلام اور مسلمانوں کو من حیث القوم دہشت گرد قرار دیا جارہا ہے۔ یہ صورت حال انتہائی پریشان کن ہے۔ صدر بش نے نائن الیون کے حادثے کے فوری بعد صلیبی جنگ کے آغاز کی بات کی تھی۔ مسلمانوں کے احتجاج پر انہوں نے یہ الفاظ تو واپس لے لئے، لیکن عملی طور پر مسلم دنیا کے خلاف ان کی صلیبی جنگ جاری ہے۔ افغانستان اور عراق کو امریکی اور اتحادی افواج تاراج کرچکی ہیں۔ اب ایران کے خلاف اقدام کے لئے بہانے تلاش کئے جارہے ہیں۔ افغانستان کے خلاف لشکر کشی اسامہ بن لادن کی گرفتاری کے لئے کی گئی تھی، لیکن یہ مشق ادھوری چھوڑ کر امریکہ نے عراقی صدر صدام حسین کا دھڑن تختہ کرنے کا پروگرام بنایا اور ایک برطانوی انٹیلی جنس ایجنسی کی ایک خودساختہ رپورٹ کو بہانہ بناکر عراق پر چڑھائی کردی۔ اب تو امریکی اعلیٰ حکام حتیٰ کہ سابق امریکی وزیر خارجہ کولن پاول تک تسلیم کرچکے ہیں کہ عراق کے خلاف غلط الزامات کی بنیاد پر جارحیت کی گئی۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ مسلم دنیا کی اکثریت یا تو امریکی کارروائیوں کا حصہ ہے یا پھر خاموش تماشائی ہے۔ اس پس منظر میں اگر ہم ایک دوسرے کا گلا بھی کاٹنے میں مصروف ہوجائیں تو پھر امت مسلمہ کو تباہی اور بربادی سے کون بچا سکتا ہے۔ حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ وہ لاء اینڈ آرڈر کی بحالی کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرے اور دہشت گردی کا قلع قمع کرنے کے لئے روایتی پولیس پر انحصار کرنے کے بجائے جدید خطوط پر نئی فورس کھڑی کی جائے، جو پیشہ ورانہ تربیت سے آراستہ ہو اور دہشت گردی کا قلع قمع کرنے میں پوری طرح یکسو ہو۔ حکومت نے اہم ترین شخصیات کی حفاظت کے لئے تو فول پروف انتظامات کرلئے ہیں، لیکن عام آدمی کے تحفظ کے لئے کوئی شعوری کوشش نظر نہیں آتی۔ محض مسجدوں کے باہر ایک دو پولیس اہلکاروں کو کھڑا کرکے دہشت گردی کی روک تھام نہیں ہوسکتی اور یہ تکلف بھی صرف ان دنوں کیا جاتا ہے، جب کسی شہر میں کوئی واردات ہوجائے ورنہ عام دنوں میں پولیس اتنی زحمت بھی نہیں کرتی۔

پاکستان اور اس کے شہریوں کو آج کی مہذب اور متمدن دنیا میں یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم فی الواقع اسلامی سپرٹ کے مطابق اقلیتوں اور آبادی کے مختلف طبقوں کے لئے رواداری اور احترام کے جذبات رکھتے ہیں۔ ہمیں اپنے رویے پر نظر ثانی کرنا ہوگی اور مذہبی اور فرقہ وارانہ دہشت گردی کو وقت ضائع کئے بغیر روکنا ہوگا۔ برصغیر ہندو مسلم فسادات کی آماجگاہ رہا ہے، لیکن یہ فسادات محض مخصوص علاقوں میں ہوتے تھے۔ باقی پورے متحدہ ہندوستان میں کوئی واردات نہیں ہوتی تھی۔ آج بھی اسی جذبے کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دہشت گرد بالکل تنہا نظر آئیں اور انتظامی فورسز کو ان کا گھیراؤ کرنے میں آسانی ہو۔

(روزنامہ پاکستان۔ 9/اکتوبر 2005ء)

اقلیتی عبادت گاہ پر حملے میں 8 ہلاک 20 زخمی

منڈی بہاؤالدین کے موضع مونگ میں نامعلوم تین موٹر سائیکل سواروں نے قادیانیوں کی عبادت گاہ پر فائرنگ کرکے 8 افراد کو ہلاک اور 14 کو زخمی کردیا۔ بعض اطلاعات کے مطابق زخمیوں کی تعداد 20 ہے بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ ہلاک شدگان میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق 23 افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ حکومتی حلقے اسے دہشت گردی قرار دے رہے ہیں۔ ہلاک شدگان کے ورثا کے لئے مالی امداد کا اعلان کیا گیا ہے صدر اور وزیراعظم نے اس سانحہ کی شدید مذمت کی ہے۔ دریں اثناء راولپنڈی میں ایک امام بارگاہ میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام ہوگیا اور ملزم اسلحہ سے بھرا ہوا بیگ چھوڑ کر فرار ہوگئے۔

پاکستان میں ایک غیر مسلم فرقے کی عبادت گاہ پر حملہ اور اتنی بڑی تعداد میں افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے کے حوالے سے یہ اپنی نوعیت کا جہاں پہلا واقعہ ہے وہاں رمضان المبارک کے دوران مساجد، امام بارگاہوں اور عبادت گاہوں کے لئے حکومتی اقدامات کے متعلق سارے دعووں اور انتظامات کی قلعی کھل گئی ہے اور ایک المناک سانحہ کے بعد اسے دہشت گردی قرار دینا، دہشت گردوں کو جلد گرفتار کرنے کی یقین دہانی اور ہلاک شدگان کے ورثا کی مالی اعانت سب رسمی باتیں بن کر رہ گئی ہیں اور ان یقین دہانیوں سے عوام میں جان و مال کے تحفظ کا احساس ہرگز پیدا نہیں ہوسکتا بلکہ عدم تحفظ کے احساس میں اضافہ ہورہا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے ملک میں جاری دہشت گردی، بھارت اور افغانستان سے تربیت یافتہ دہشت گردوں کا پاکستان میں داخلہ اور اس کے واضح شواہد کے باوجود پولیس اور حکومت کی ایجنسیاں ان کا راستہ کیوں نہیں روکتیں۔ مذکورہ المیہ سے دہشت گردوں پر قابو پانے اور رمضان المبارک میں عبادت گاہوں اور ان میں مصروف عبادت افراد کو تحفظ فراہم کرنے کے سارے حکومتی دعوے بے اثر اور بے نتیجہ ثابت ہوئے ہیں۔ اس المیہ کے بعد عبادت گاہوں، تجارتی و کاروباری علاقوں اور اتوار بازاروں میں دہشت گردوں کی طرف سے ایسی سرگرمیوں کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہئے۔

(روزنامہ جنگ لاہور۔ 9/اکتوبر 2005ء)

قادیانیوں کی عبادت گاہ پر فائرنگ کا واقعہ

منڈی بہاؤالدین سے 10 کلومیٹر دور موضع مونگ میں موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے جماعت احمدیہ کی عبادت گاہ بیت الذکر میں گزشتہ روز علی الصبح عبادت میں مصروف افراد پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 8 افراد ہلاک اور 23 شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کرادیا گیا ہے اور پنجاب بھر میں عبادت گاہوں اور دیگر حساس مقامات کی سکیورٹی سخت کردی گئی ہے۔ آئی جی پنجاب نے اس واقعہ کی تحقیقات کے لئے 3 ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔ صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویزالٰہی نے اس واقعہ میں جانی نقصان پر اظہار افسوس کیا ہے۔ چند روز قبل لاہور میں ایک ہی روز دو جگہوں پر بم دھماکے ہوئے تھے جس میں جانی و مالی نقصان ہوا تھا۔ اب نسبتاً ایک دور دراز علاقے میں دہشت گردی کی واردات ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چند ماہ کے وقفے کے بعد دہشت گرد ایک بار پھر منظم ہوکر وارداتیں کررہے ہیں۔ ان کے منصوبوں کو منظم اور ٹھوس لائحہ عمل مرتب کرکے اور پھر اس پر عمل کرکے ہی ناکام بنایا جاسکتا ہے۔ دہشت گرد اور ملک دشمن عناصر قبل ازیں مختلف اقلیتوں اور ملک میں موجود غیر ملکیوں کو نشانہ بناکر داخلی طور پر خوف و ہراس پیدا کرنے اور بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا امیج خراب کرنے کی کوششوں میں مصروف رہے ہیں۔ قادیانیوں کی عبادت گاہ کو نشانہ بنانے کی واردات سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہشت گرد ملک کے اندر افراتفری اور غیر یقینی صورتحال پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اس سازش کا مقابلہ پرامن رہ کر ہی کیا جاسکتا ہے۔ رمضان المبارک شروع ہوچکا ہے یہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور نعمتیں سمیٹنے کا مہینہ ہے۔ اس ماہ مبارک میں اس طرح کی دہشت گردی کرنے والے یقیناً مسلمان کہلانے کے قابل نہیں ہیں۔ چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ تحقیقات کرتے ہوئے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھا جائے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ پورے صوبہ پنجاب بلکہ پورے ملک میں سکیورٹی کا نظام مزید سخت کردے تاکہ آئندہ اس طرح کی وارداتوں کے خدشات ختم کیے جاسکیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے کہ اس معاملے میں تحقیقات جلد از جلد مکمل کی جائیں تاکہ اس واقعہ کے ملزموں کو بے نقاب کیا جاسکے اور پھر عدالت سے انہیں قرار واقعی سزا دلوائی جاسکے۔ جب بھی ہمارے ملک میں کوئی خاص موقع یا کوئی مذہبی تہوار آتا ہے سماج دشمن عناصر اسی طرح سرگرم ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی وارداتوں کا اندیشہ پورے رمضان المبارک اور بعد ازاں عید کے موقع پر بھی ہے۔ انتظامیہ کو اس سلسلے میں مناسب اقدامات کرلینے چاہئیں۔ تمام عبادت گاہوں کے علاوہ تمام عوامی جگہوں، ریلوے سٹیشن اور خاص طور پر لاری اڈوں پر سکیورٹی بڑھادی جانی چاہئے تاکہ اس طرح کے کسی اور افسوسناک واقعہ کا احتمال باقی نہ رہے۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد۔ 9/اکتوبر 2005ء)

قادیانی عبادت گاہ میں دہشت گردی

منڈی بہاؤالدین سے چند میل دور واقع گاؤں مونگ میں دو موٹر سائیکل سواروں نے قادیانیوں کی عبادت گاہ میں گھس کر فائرنگ کر دی جس میں آٹھ افراد جاں بحق اور چودہ افراد زخمی بیان کئے گئے ہیں۔

بتایا گیا ہے کہ قادیانی عبادت گاہ میں صبح پانچ بجے چند افراد عبادت میں مصروف تھے کہ اچانک دو موٹر سائیکل سوار عبادت گاہ میں گھس آئے اور فائرنگ شروع کر دی۔ دو افراد موقع پر اور چھ افراد ہسپتال میں جا کر دم توڑ گئے۔ جبکہ 14 زخمیوں میں سے کئی کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ قادیانیوں سے نظریاتی اور مذہبی اختلافات بجا وہ دائرہ اسلام سے خارج قرار دیئے جا چکے ہیں اور ایک غیر مسلم اقلیت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک اسلامی ملک میں کسی اقلیت کے ساتھ اس طرح کا سلوک تمام مسلمانوں کے لئے شرمناک واقعہ ہے کیونکہ مسلمان اپنے ملک میں رہنے والی اقلیتوں کے خود محافظ ہوتے ہیں۔ اقلیت اگر اپنی حدود سے تجاوز کرے تو اکثریت قانون کے نفاذ سے کام لیتی ہے اور جن لوگوں نے بھی یہ سفاکانہ حرکت کی ہے انہیں سخت سے سخت سزا ملنی چاہئے۔ خصوصاً عالمی صورت حال کے پس منظر میں کہ اس وقت دنیا میں مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دیا جا رہا ہے ایسے واقعات عالمی رائے عامہ کو اسلام اور مسلمانوں سے زیادہ نفرت پر مجبور کر دیں گے۔ یہ بات مسلمہ ہے کہ کوئی صحیح العقیدہ مسلمان کسی فرقے یا مذہب کے ماننے والوں سے اختلاف کے باوجود عبادت میں مصروف یا عبادت گاہ پر اس طرح حملہ نہیں کر سکتا۔ پولیس اور تحقیقاتی اداروں کو اس پہلو پر بھی غور کرنا چاہئے کہ عالمی سطح پر پاکستان کا تاثر خراب کرنے کے لئے پاکستان دشمن عناصر کی کارروائی بھی ہو سکتی ہے کیونکہ اس سے قبل بھارتی ایجنسیوں کے لوگ فرقہ وارانہ دہشت گردی میں بھی ملوث رہے ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت۔ 9 اکتوبر 2005ء)

مونگ میں دہشت گردی

منڈی بہاؤالدین سے

خالد گوہر صراف

ضلع منڈی بہاؤالدین کے مختلف دیہاتوں، گاؤں اور قصبوں میں قادیانیوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ 1973ء میں انہیں اقلیت قرار دینے کے بعد ان کی عبادت ان کے گھروں تک محدود ہو کر رہ گئی۔ باضابطہ شیڈول کے مطابق عبادت کرنے کا ان کا مسلسل عمل نہیں ہے البتہ جمعۃ المبارک یا عیدالاضحیٰ، عیدالفطر اور دیگر مذہبی تہواروں پر کسی ایک جگہ اکٹھے ہو کر چھپ کر عبادت کرتے ہیں۔ باضابطہ طور پر انہوں نے اپنی کوئی عبادت گاہ رجسٹر نہیں کی اور نہ ہی ان کی عبادت گاہوں کے باہر کوئی بورڈ آویزاں ہے۔

حالیہ سانحہ مونگ میں ایک حیران کن واقعہ رونما ہوا ہے۔ اس سے قبل 1973ء کی ختم نبوت تحریک میں منڈی بہاؤالدین شہر میں قادیانیوں کی دکانوں کو جلایا گیا تو اس کے بعد کوئی ایسا واقعہ پیش نہیں آیا۔ مونگ میں قادیانیوں کی عبادت گاہ میں آٹھ افراد کی ہلاکت اور 27 افراد کے زخمی ہونے کے واقعہ نے پوری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے اور منڈی بہاؤالدین کی تاریخ میں دہشت گردی کی سب سے پہلی واردات ہے۔ اس سے قبل شیعہ سنی تصادم میں اکا دکا قتل کے واقعات رونما ہوئے۔ قادیانی جماعت کے ارکان کے قتل اور ان کی عبادت گاہ میں دہشت گردی کی واردات کا یہ پہلا انوکھا واقعہ ہے اور اس واقعہ کو پوری دنیا کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا نے بھرپور اور نمایاں کوریج دی۔

یہ امر قابل ذکر ہے سانحہ مونگ سے قبل علاقہ میں مسلمانوں اور قادیانیوں کے مابین کسی قسم کی کوئی کشیدگی یا محاذ آرائی نہیں تھی۔ صرف 5 مئی 2005ء کو ریٹائرڈ کیپٹن محمد ایوب جو کہ قادیانی ہیں کی جانب سے تین افراد کے خلاف 398 کے تحت مقدمہ درج کرایا تھا اور ملزمان کو پولیس نے گرفتار کر کے جیل بھجوا دیا تھا جو کہ حال ہی میں ضمانت پر رہا ہوئے اور ان کا تعلق بھی مونگ سے ہی ہے۔ مونگ میں مسلمانوں اور قادیانیوں کے آپس میں گہرے تعلقات ہیں۔ ایک دوسرے سے رشتہ داریاں اور غمی خوشی میں شرکت کرتے ہیں۔ یہاں پر 35 کے قریب قادیانیوں کے گھر ہیں اور قادیانی افراد کی تعداد 150 ہے۔

صادق شیرازی نے بتایا کہ مونگ کی پوری آبادی کے ساتھ اچھا بھائی چارہ ہے اور بھائی چارے کی فضا میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مورخہ 7 اکتوبر علی الصبح نامعلوم مسلح نقاب پوش موٹر سائیکل پر آئے ان کا ایک ساتھی موٹر سائیکل کے پاس کھڑا رہا جبکہ دو ساتھی قادیانیوں کی عبادت گاہ کے اندر چلے گئے اس وقت قادیانی اپنی عبادت جن کی تعداد 35 بتائی جاتی ہے میں مصروف تھے۔ مسلح افراد نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کی جس کے نتیجہ میں تمام قادیانی فرش پر گر گئے اور آٹھ افراد جن کے نام عابد ولد محمد اشرف، عبدالحمید ولد محمد خان، محمد نوید ولد عبدالوحید، یاسر محمود ولد محمد اسلم، محمد اسلم ولد خوشی محمد اور محمد لطاف ولد غلام احمد کے نام شامل ہیں جاں بحق ہو گئے جبکہ 27 زخمیوں میں ساجد نیئر، کیپٹن محمد ایوب، محمد عرفان، مختار علی، بشارت علی، محمد قمر، محمد عمر، بلال احمد، محمد وحید، غلام علی، راسب خان، سید محمود شاہ، محمد اشرف اور توصیف احمد وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ 11 زخمی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، ایک سی ایم ایچ کھاریاں اور 2 میو ہسپتال لاہور داخل ہیں جن کی حالت خطرے سے باہر بیان کی جاتی ہے جبکہ باقی 12 معمولی زخمیوں کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ پولیس تھانہ صدر نے ممتاز علی خان ولد غلام محمد قوم راجپوت سکنہ مونگ کے بیان پر نامعلوم تین ملزمان کے خلاف زیر دفعہ 302، 324، 334 اور 788 کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے اور اس مقدمہ کی تفتیش اور تحقیق اسلام آباد، لاہور اور منڈی بہاؤالدین کی مختلف ٹیمیں کر رہی ہیں اور مختلف نقطہ نظر سے تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ یہ دہشت گردی ہے یا کوئی ذاتی عناد یا دشمنی کی وجہ سے واقعہ رونما ہوا ہے۔

ڈی آئی جی گوجرانوالہ مہر ظفر عباس لک اور ڈی پی او وقار حیدر نے بتایا کہ سانحہ مونگ کے سلسلہ میں 23 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے جن میں تین افراد کیپٹن ایوب کیس کے بھی شامل ہیں جبکہ لوگوں کی رائے کے مطابق باہر کا آدمی ملوث نہیں ہو سکتا ہے اگر کوئی ملوث ہے تو اس کا کسی مقامی ایسے شخص سے تعلق ہے جو قادیانیوں کی اس خفیہ عبادت گاہ کو بخوبی جانتا ہے۔ ☆☆☆

(روزنامہ خبریں۔ 10 اکتوبر 2005ء)

عبادت گاہوں کی سکیورٹی فول پروف بنائی جائے

منڈی بہاؤالدین کے قصبے مونگ میں واقع قادیانی عبادت گاہ پر علی الصبح عبادت کے دوران دہشت گردی کی واردات میں 8 افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ 20 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ دہشت گردوں نے کارروائی کیلئے موٹر سائیکل استعمال کی جس پر سوار 3 میں سے 2 دہشت گردوں نے عبادت گاہ پر فائرنگ کی جبکہ ایک موٹر سائیکل کو سٹارٹ کر کے کھڑا رہا۔ فائرنگ سے 2 افراد موقع پر اور 6 ہسپتال جا کر دم توڑ گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق دہشت گرد 6 منٹ تک فائرنگ کرتے رہے۔ اطلاع ملتے ہی ڈی پی او بھاری نفری کیساتھ موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ بعد ازاں ڈی آئی جی گوجرانوالہ نے ہنگامی پریس کانفرنس میں واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور بالخصوص اسلام اس قسم کے واقعات کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔

صدر پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز نے سانحہ مونگ کی سخت مذمت کرتے ہوئے پولیس کو دہشت گردوں کی جلد گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ انسانی جانوں کا ضیاع ناقابل تلافی نقصان ہے۔ واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں اور دہشت گردی کا بہت جلد سراغ لگا لیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے بھی اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں بسنے والے تمام مذاہب کے لوگ قابل احترام ہیں اور ان کی جان و مال کی حفاظت کرنا حکومت کا فرض ہے۔ وزیراعلیٰ نے سانحہ میں ہلاک ہونے والوں کو ایک لاکھ فی کس اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے فی کس مالی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اس کے آئین کے مطابق ہر اکثریت یا اقلیت کو اس کے مذہبی امور کی بجا آوری کی مکمل آزادی حاصل ہے۔ چنانچہ کسی بھی اقلیت یا اکثریت کی عبادت گاہ پر فائرنگ کے سانحہ کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے۔ بلاشبہ کسی عبادت گاہ پر حملے کی اجازت دنیا کا کوئی مذہب اور قانون نہیں دیتا۔ اسلام تو حالت جنگ میں بھی عبادت گاہوں پر حملے، فصلوں اور درختوں کو برباد کرنے، عورتوں، بچوں اور ضعیفوں پر ہاتھ اٹھانے کی اجازت نہیں دیتا لہٰذا یہ عمل سراسر اسلام کے منافی ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک امر ہے کہ شاید پاکستان ہی وہ ملک ہے جہاں پہلے پہل مساجد پر حملوں کے واقعات دیکھنے میں آئے اور یہ واقعات ایک تواتر کے ساتھ اتنی اکثریت سے ہوئے کوئی اچھے سے اچھے حافظہ کا حامل فرد بھی شاید ہی ان کی صحیح تعداد بتا سکے۔

ایک پہلو تو یہ ہے کہ عبادت گاہوں پر حملے مذہبی فرقہ واریت کا نتیجہ ہیں جو اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ پاکستان میں ہم ایک دوسرے کو برداشت ہی نہیں کر پا رہے اور پوری دنیا میں تنقید کا نشانہ بنے ہوئے ہیں جہاں کہیں پاکستان کا نام آئے لوگ سوال کرنا شروع کر دیتے ہیں "وہی پاکستان جہاں بم بلاسٹ اور مساجد پر حملے معمول کی بات ہیں۔ دیگر مسلم ممالک میں بھی کبھی ایسے واقعات دیکھنے میں نہیں آئے" حالانکہ ان ممالک میں بھی مسلمانوں کے اتنے ہی مسالک ہیں جتنے کہ پاکستان میں ہیں۔ اور تو اور اب تو بھارت کے مسلمان بھی ہمارا مذاق اڑانے لگے ہیں کہ بھارتی مسلمانوں کی تعداد پاکستانی مسلمانوں کی تعداد سے زیادہ ہے وہی مسالک وہاں بھی ہیں جو یہاں پر ہیں لیکن اس کے باوجود وہاں کی مساجد میں کبھی ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

منڈی بہاؤالدین میں ہونے والے سانحہ میں غیر ملکی ہاتھ کے ملوث ہونے کو بھی خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس سے قبل لاہور میں ہونے والے دو بم دھماکے بھی اسی امر کی چغلی کھاتے تھے۔ منڈی بہاؤالدین میں ہونے والے سانحہ میں غیر ملکی ہاتھ کے ملوث ہونے کے امکانات اس لیے بھی زیادہ ہیں کہ جس طبقہ فکر کی عبادت گاہ پر فائرنگ کی گئی وہ طبقہ کسی دوسرے طبقے سے کبھی بھی متصادم نہیں رہا۔ لہٰذا اسے ایک اور پراثر طبقے میں افراتفری پیدا کر کے پاکستان کے حالات کو خراب کرنے کی کوشش قرار دیا جا سکتا ہے۔ واردات کیلئے جو انداز اور طریقہ کار اپنایا گیا وہ پاکستان کے اعتبار سے نیا نہیں ہے۔ یہ دہشت گردی کا مخصوص انداز ہے جس انداز سے پہلے بھی درجنوں وارداتیں ہو چکی ہیں۔ ملزموں نے موٹر سائیکل استعمال کی۔ دو دہشت گردوں نے عبادت گاہ پر فائرنگ کی جبکہ ایک نے موٹر سائیکل سٹارٹ رکھی اور واردات کے بعد یہ تینوں افراد بآسانی فرار ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق دہشت گرد 6 منٹ تک فائرنگ کرتے رہے۔ 6 منٹ کوئی کم عرصہ نہیں ہوتا کہ پہلی گولی کی آواز سن کر ملک میں امن عامہ کی صورتحال برقرار رکھنے کے ذمہ دار کوئی عملی اقدام نہ کر سکتے لیکن ایسا ہوا نہیں۔

آج تک ملک میں جتنی بھی دہشت گردی کی وارداتیں ہوئیں ان کے بعد خصوصی ٹیمیں بنا کر جلد از جلد دہشت گردوں کو گرفتار کر لینے کے بلند بانگ دعوے کیے گئے لیکن کبھی بھی کسی واردات کا مجرم گرفتار نہ ہو سکا۔ لاہور سیشن کورٹ بم دھماکے میں ملوث مجرم ضرور پکڑا گیا وہ بھی شاید اس لیے کہ وہ جائے وقوعہ پر موجود تھا اور دھماکے کے بعد فرار ہو رہا تھا کہ پولیس نے مشکوک سمجھ کر اسے گرفتار کر لیا تھا۔ یہ وہی دھماکہ تھا جس میں ضیاء الرحمان فاروقی جاں بحق ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ کسی ملزم کی گرفتاری کی مثال کم ہی ملتی ہے حالانکہ ہر واردات کے بعد خصوصی ٹیمیں بنائی گئیں لیکن ان خصوصی ٹیموں کا کوئی خصوصی کارنامہ کبھی بھی سامنے نہیں آیا۔ ہماری پولیس کی اس ضمن میں کارکردگی قابل افسوس ہے۔ یوم مقدس میں ہونے والے اس سانحہ کی پرزور مذمت کی جانی چاہیے۔ حکومت کو چاہیے کہ عبادت گاہوں کی بلاتخصیص سکیورٹی کا خاطر خواہ انتظام کرے کیونکہ اس ماہ میں مساجد عموماً بھری ہوتی ہیں اور خدانخواستہ ان حالات میں ہونے والی کوئی کارروائی زیادہ خطرناک ہو سکتی ہے۔ ☆

(روزنامہ خبریں۔ 9 اکتوبر 2005ء)

بیسویں صدی کی اہم سیاسی اور معاشرتی تحریکیں

بوائے سکاؤٹ

☆بوائے سکاؤٹ تحریک کا آغاز 29 جولائی 1907ء کو لارڈ بیڈن پاول نے برطانیہ میں براؤن سی کے مقام پر کیا۔ جس کا مقصد طلباء اور نوجوانوں میں نظم وضبط و فرائض کی بجا آوری، خدمت اور اچھے شہری کی خصوصیات پیدا کرنا تھا۔

ستیہ گرہ

☆ 1907ء میں جنوبی افریقہ میں ایشیائی باشندوں سے نسلی امتیاز پر مبنی ایک قانون نافذ ہوا جس کے تحت جنوبی افریقہ میں آباد ایشیائی بالخصوص ہندوستانی باشندے اپنے فنگر پرنٹس جمع کروانے کے پابند تھے۔ اس قانون کے خلاف ایک ہندوستانی وکیل، موہن داس کرم چند گاندھی نے تحریک چلائی جسے گاندھی کی ستیہ گرہ تحریک کا نام دیا گیا۔

گرل گائیڈ

☆31 مئی 1910ء کو ایگنس نے گرل گائیڈز تنظیم بنانے کے لئے تحریک چلائی۔ ایگنس سکاؤٹ تنظیم کے بانی لارڈ بیڈن پاول کی بہن تھی۔

غدر

☆21 اپریل 1913ء کو امریکہ اور کینیڈا میں مقیم ہندوستانی تارکین وطن نے ہندوستان کو انگریزوں کے چنگل سے آزاد کروانے کے لئے ایک تنظیم کی بنیاد رکھی۔ اس کا اصل نام تو ہندی ایسوسی ایشن آف پیسفک کوسٹ تھا لیکن یہ ''غدر'' تحریک کے نام سے مشہور ہوئی۔

ریشمی رومال

☆1915ء کے لگ بھگ ہندوستان کے کچھ طالب علم کابل پہنچے تاکہ وہاں سے افغانستان کے بادشاہ اور دیگر ممالک کے اکابرین سے رابطہ پیدا کرکے ایک ایسا منصوبہ بنائیں جس سے نہ صرف ترکی کی حکومت کو فائدہ پہنچے بلکہ ہندوستان کو بھی آزاد کرایا جاسکے۔ ان طالب علموں کے رہنما مولانا عبیداللہ سندھی تھے۔ وہ ہندوستان کی ایک عارضی جلاوطن حکومت قائم کرچکے تھے۔ 9 جولائی 1916ء کو مولانا عبیداللہ سندھی نے اپنے پروگرام کی تمام تفصیلات زعفرانی رنگ کے ریشمی رومال پر لکھ کر ایک طالب علم کے ذریعے سندھ بھجوائیں۔ لیکن بدقسمتی سے وہ طالب علم انگریزوں کے ہاتھ لگ گیا۔ انگریزوں نے فوری کارروائی کرکے ریشمی رومال پر قبضہ کرلیا۔ اس طرح ہندوستان کی آزادی کی یہ تحریک وقت سے پہلے ہی دم توڑ گئی۔

حجاز کی آزادی

☆5 جون 1916ء کو حجاز میں شریف مکہ حسین نے ترکی کے خلاف بغاوت کا اعلان کردیا۔ حسین کو نہ صرف عربوں کے مختلف قبائل کی بلکہ برطانیہ کی تائید بھی حاصل تھی۔ 9 جون 1916ء کو شریف مکہ نے حجاز کی آزادی کا اعلان کیا اور ساتھ ہی اس نے تمام عربوں کو دعوت دی کہ وہ ترکوں کے خلاف جنگ کا اعلان کریں۔

ڈاڈا

☆1916ء میں سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورخ سے ادب اور مصوری کی ایک نئی تحریک کا آغاز ہوا جسے ڈاڈا تحریک کا نام دیا گیا۔

خواتین کو ووٹ کا حق

☆1918ء میں برطانیہ میں خواتین کو حق رائے دہی دیئے جانے کی تحریک اپنے انجام کو پہنچ گئی اور 21 نومبر 1918ء کو شاہ برطانیہ نے اس بل کی توثیق کردی جس میں خواتین کو انتخابات میں حصہ لینے اور ووٹ ڈالنے کا حق دیئے جانے کی سفارش کی گئی تھی۔

مراکش کی آزادی

☆1921ء میں مراکش کے پہاڑی علاقے سے محمد بن عبدالکریم کی قیادت میں ایک جماعت نے آزادی کے لئے جدوجہد کا آغاز کیا۔ اس کا پہلا مرکز وہ علاقہ تھا جس پر ہسپانویوں کا قبضہ تھا۔ محمد بن عبدالکریم نے ہسپانویوں کو پے در پے شکستیں دے کر بالکل بے بس کردیا اور پوری دنیا ان کی شہرت سے گونج اٹھی۔

بغاوت

☆8 نومبر 1923ء کو جرمنی میں نیشنل سوشلسٹ جرمن ورکرز پارٹی کے ایک غیر معروف رہنما ایڈولف ہٹلر نے جرمنی کے ایک جنگی ہیرو فیلڈ مارشل وان لیوڈن ڈورف کی اعانت سے حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی لیکن وہ اس میں ناکام ہوا اور پانچ سال کے لئے جیل بھیج دیا گیا۔

سریت

☆بیسویں صدی میں جن تحریکوں نے ادب اور مصوری کو متاثر کیا ان میں ''سریت'' تحریک بڑی اہمیت کی حامل سمجھی جاتی ہے۔ اس تحریک کا آغاز 1924ء میں ہوا۔

آزاد مسلم ریاست

28 جنوری 1933ء کو کیمبرج، انگلستان سے پاکستان نیشنل موومنٹ نامی تنظیم نے چار صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ شائع کیا جو تیسری گول میز کانفرنس کے انگریز اور ہندوستانی شرکاء میں تقسیم کیا گیا۔ اس کتابچے میں ایک آزاد مسلم ریاست کے قیام کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

لانگ مارچ

☆16 اکتوبر کو چین کے رہنما ماؤزے تنگ کی قیادت میں چیانگ کائی شیک کی حکومت کے خلاف ایک لاکھ افراد نے لانگ مارچ کا آغاز کیا۔

ادیبوں کی انجمن

☆ہندوستان کے ترقی پسند ادیبوں کی ایک انجمن Indian Progressive Writers کے نام سے شروع ہوئی جس کے پہلے صدر ملک راج آنند تھے۔

فرانکو کی حکومت

☆1936ء کے انتخابات کے بعد سپین میں بدامنی نے شدت اختیار کرلی، جس کا آغاز 1931ء ہی میں ہوگیا تھا۔ 11 جولائی 36ء کو جب ایک سیاستدان کے قتل کا الزام فوج پر عائد کیا گیا تو 18 جولائی 1936ء کو جنرل فرانکو کی قیادت میں فوج کے ایک حصے نے بغاوت کردی۔ باغیوں نے شمالی سپین کے علاقے برگوس میں قوم پرست حکومت بنائی جس کے سربراہ جنرل فرانکو تھے۔ نومبر 1936ء میں جرمنی اور اٹلی نے اس حکومت کو تسلیم کرتے ہوئے امدادی فوجی دستے سپین میں داخل کئے۔ بعدازاں سوویت یونین کی امداد بھی اس میں شامل ہوگئی۔ یہ لڑائی 1936ء تک جاری رہی اور اس طرح سارے سپین پر جنرل فرانکو کی حکومت قائم ہوگئی۔ اس خانہ جنگی میں سات لاکھ 45 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

تحریک پاکستان

☆23 مارچ 1940ء کو برصغیر کے مسلمانوں نے دوقومی نظریے کے تحت قائداعظم کی قیادت میں ایک الگ وطن کا مطالبہ کیا جس سے تحریک پاکستان کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

آزاد ہند فوج

☆جون 42ء میں ہندوستانیوں کی ایک کانفرنس میں انڈین انڈیپنڈنٹ لیگ کا باقاعدہ افتتاح ہوا اور آزاد ہند فوج کے قیام کی تجویز منظور ہوئی۔

☆یکم ستمبر 42ء کو آزاد ہند فوج تشکیل دی گئی جو ایک مؤثر تحریک تھی۔ اس نے اتحادیوں (برطانیہ، امریکہ، فرانس) کے خلاف اعلان جنگ کیا مگر اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس تحریک میں مسلمان، سکھ، ہندو سب شامل تھے۔

ہندوستان چھوڑ دو

☆8 اگست 42ء سے کانگریس نے گاندھی جی کی قیادت میں ہندوستان چھوڑ دو تحریک شروع کی جس سے مسلم لیگ نے لاتعلقی کا اظہار کیا۔ یہ سول نافرمانی کی تحریک تھی جس میں 1028 افراد ہلاک ہوئے۔

☆21 اکتوبر 1943ء کو آزاد ہند فوج نے باقاعدہ آزاد حکومت ہند کے قیام کا اعلان کیا جسے دنیا کے نوممالک نے فوراً تسلیم کرلیا۔ اس کی قیادت سبھاش چندر بوس کر رہے تھے۔ 23 اکتوبر کو انہوں نے برطانیہ اور امریکہ کے خلاف اعلان جنگ کیا۔ نومبر میں جاپان نے دوجزائر آزاد حکومت ہند کے حوالے کردیئے۔ آزاد ہند فوج میں خواتین کی رجمنٹ کا قیام عمل میں آیا۔ 23 اکتوبر کو آزاد ہند فوج کا ہیڈ کوارٹر رنگون (برما) منتقل کیا گیا۔ اس فوج نے 4 فروری 1944ء کو برما کی سرحد سے پہلی مرتبہ ہندوستان پر حملہ کیا اور 18 مارچ کو آسام پر قبضہ کرلیا مگر چارماہ بعد انہیں وہاں سے پسپا ہونا پڑا اور ان علاقوں پر دوبارہ ہندوستانی فوج قابض ہوگئی۔ جب 3 مئی 45ء کو رنگون پر انگریزوں کا قبضہ ہوا تو آزاد ہند فوج کے افسروں و سپاہیوں کو جنگی قیدی بنالیا گیا۔ اس دوران سبھاش چندر بوس وہاں سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے مگر ایک حادثے میں ان کا انتقال ہوگیا۔

ارجنٹائن میں انقلاب

☆4 جون 43ء کو ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرس میں کچھ باغی فوجیوں نے صدر رومن کاسٹیلو کو معزول کرکے جوان پیرون کو صدر بنایا۔

ستیہ گرہ

☆18 جون 45ء کو گوا کی آزادی کے لئے ستیہ گرہ تحریک کا آغاز ہوا۔

بھودن

☆ہندوستان کے مذہبی اور سیاسی رہنما اچاریہ ونوبا بھاوے نے 15 اپریل 1950ء میں اپنی بھودن تحریک کا آغاز کیا جس کا مقصد بڑے زمینداروں سے زمین لے کر غریب لوگوں میں تقسیم کرنا تھا۔ یہ تحریک بھارت کی تاریخ کا اہم موڑ سمجھی جاتی تھی۔ اس تحریک کے نتیجے میں بڑے بڑے زمینداروں کا خاتمہ ہوا اور زرعی اصلاحات کا نفاذ عمل میں آیا۔

ماؤماؤ

☆21 اکتوبر 1952ء کینیا میں جوموکینیاٹا نامی شخص نے ماؤماؤ نام سے ایک تنظیم قائم کی جس کا مقصد کینیا کی سرزمین کو انگریزوں سے پاک کرنا تھا۔

انگریزوں نے اس تحریک کو ختم کرنے کے لئے اس کے رہنما جوموکینیاٹا کو گرفتار کیا۔ آخر کار ماؤ ماؤ تنظیم کے رہنماء کو 1951ء میں رہائی ملی اور دسمبر 1963ء میں وہ آزاد کینیا کا پہلا وزیراعظم منتخب ہوا۔

امریکہ کے شہری حقوق

☆28/اگست 1963ء کو واشنگٹن ڈی سی میں لنکن میموریل کے سامنے امریکہ کے تقریباً تین لاکھ سیاہ فام باشندے اپنے شہری حقوق کے حصول کی تحریک کے سلسلے میں اکٹھے ہوئے جس سے ان کے رہنما مارٹن لوتھر کنگ نے خطاب کیا۔ یہ اجتماع امریکہ کی تاریخ کے چند بڑے اجتماعات میں شمار ہوتا ہے۔ 2 جولائی 1964ء کو امریکہ کے صدر لنڈن بی جانسن نے شہری حقوق کے اس بل پر دستخط کر دیئے۔

آزادی فلسطین

☆1964ء میں مصر کے صدر جمال عبدالناصر نے فلسطین کو آزادی دلوانے کے لئے ایک تنظیم کی بنیاد رکھی جس کا نام تنظیم آزادیٔ فلسطین رکھا گیا۔

روسی انقلاب

☆ 15/اکتوبر 1964ء کو سوویت رہنما خروشچیف اپنی تعطیلات گزارنے کے لئے بحیرۂ اسود کے قریب اپنی قیام گاہ میں آرام کر رہے تھے۔ ماسکو میں پولٹ بیورو کے ارکان نے ان کے خلاف ایک آئینی بغاوت برپا کر ڈالی اور خروشچیف کو ان کے عہدے سے معزول کر کے برزینف کو پارٹی کا سربراہ اور الیکسی کوسیجن کو ملک کا وزیراعظم مقرر کر دیا۔

جنوبی افریقہ

☆14 جون 1964ء کو جنوبی افریقہ کی ایک عدالت نے حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش تیار کرنے، بغاوت پھیلانے اور بموں کے دھماکے کرنے کے الزام میں کالعدم افریقن نیشنل کانگریس کے آرگنائزر نیلسن منڈیلا اور ان کے 8 دیگر ساتھیوں کو عمر قید کی سزا سنائی۔

جنوبی افریقہ میں دو نظام تعلیم رائج تھے۔ جن میں جدید اور سستا سفید فام کے لئے اور پرانا اور مہنگا سیاہ فام کے لئے تھا۔ 76ء میں حکومت نے سیاہ فام باشندوں کو افریقن زبان میں تعلیم دینے کا فیصلہ کیا جو کہ استحصالی ٹولے کی زبان تھی۔ اس پر بطور احتجاج سیاہ فام طلباء سڑکوں پر نکل آئے۔ لہٰذا پولیس تصادم میں 2 طلباء ہلاک ہوئے اور یہ تحریک پورے ملک میں پھیل گئی۔ بعد میں ہلاک شدگان میں اضافے کے سبب یہ تعداد 200 تک پہنچ گئی۔ بالآخر اقوام متحدہ نے نسلی امتیاز کو ایک قرارداد کے ذریعے جرم قرار دیا۔

ایران

☆جب 2/اکتوبر 78ء کو امام خمینی کو عراق سے

(باقی صفحہ 12 پر)

منشاد احمد نیر صاحب

بیرون ممالک کی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں داخلے کے لئے لازمی

انٹرنیشنل انگلش لینگوئج ٹیسٹنگ سسٹم (IELTS) کا تعارف

دنیا بھر کے تقریباً 120 ممالک کے 4 ہزار سینٹرز میں یہ ٹسٹ لیا جاتا ہے

آئلٹس (IELTS) کا کورس انگلش بولنے والے ممالک مثلاً انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور کینیڈا کی یونیورسٹیوں اور کالجز میں داخلے کے لئے مکمل کیا جاتا ہے، جس کے بغیر ان یونیورسٹیوں میں داخلہ مشکل بلکہ ناممکن ہے دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اس کی تیاری اور امتحان کے لئے مختلف سنٹرز قائم ہیں۔ ذیل میں اس کا تعارف اور تیاری کے طریق کار پر ایک نوٹ درج ہے۔

IELTS انگلش یونیورسٹیوں اور کالجوں میں داخلے کے لئے پاس کیا جاتا ہے جس کا بنیادی مقصد خود کو اس قابل بنانا ہے کہ آپ انگلش میڈیم تعلیمی اداروں میں بآسانی علم حاصل کر سکیں۔ IELTS کا مکمل نام ہے

International English Language Testing System

اس کو کنٹرول کرنے کے لئے بنیادی طور پر تین ادارے اپنی خدمت پیش کرتے ہیں جن میں

1۔ یونیورسٹی آف کیمبرج۔
2۔ برٹش کونسل۔
3۔ IDP ایجوکیشن آسٹریلیا۔

دنیا کے قریباً 120 ممالک کے 4000 سینٹرز میں IELTS کا Test لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر کئی ممالک میں off-site testing کی خدمات بھی پیش کرتے ہیں۔

ٹسٹ فارمیٹ کیا ہے

IELTS کی دو اقسام ہیں۔

(1) اکیڈمک

یہ قسم ان لوگوں کے لئے ہے جو تعلیم حاصل کرنے کے لئے جاتے ہیں ان میں سکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلباء شامل ہیں۔

(2) جنرل ٹریننگ

یہ قسم ان لوگوں کے لئے ہے جو سیر و تفریح یا مستقل رہائش کے لئے انگریزی بولنے ممالک کا رخ کرتے ہیں۔

تیاری کے مراحل

پاکستان کے مختلف شہروں میں متعدد مقامات پر IELTS کی تیاری کروائی جاتی ہے جس کا زیادہ تر دورانیہ 2 ماہ ہوتا ہے جبکہ اس کی فیس 4500 روپے سے 6000 روپے کے درمیان ہوتی ہے۔ کلاس کا دورانیہ 2 سے 3 گھنٹے کا ہوتا ہے۔ جس کے بعد آپ فیس جمع کروا کے امتحان دے سکتے ہیں۔

اگر آپ کی انگریزی زبان اچھی ہے تو آپ گھر بیٹھ کر بھی اس کی تیاری کر سکتے ہیں۔ تیاری کے لئے کسی ادارے میں داخلے کی ضرورت نہیں۔ صرف فیس جمع کروا کے Test دے سکتے ہیں۔

IELTS کی تیاری کے لئے زیادہ تر مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک Book Set استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کتب کیمبرج یونیورسٹی کی مرتب کردہ ہیں۔

1-IELTS With Answer Edition1,2 and 3

2- (i) INSIGHT into IELTS

(ii) INSIGHT into IELTS (extra with answers)

اس کے ساتھ ساتھ دیگر انگلش کتب اور رسائل واخبارات کا پڑھنا بھی مفید ہے مزید برآں سننے کی طاقت (Listening power) بہتر بنانے کے لئے کسی بھی انگلش ٹی وی چینل مثلاً BBC وغیرہ جس کا لہجہ برطانوی (Britain) ہو سننا چاہئے۔

امتحان کا طریقہ

IELTS کا امتحان دینے کے لئے کل وقت قریباً 2 گھنٹے 45 منٹ ہے۔ اس کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ سننا (Listening) = ٹوٹل 9 بینڈ
2۔ پڑھنا (Reading) = ٹوٹل 9 بینڈ
3۔ لکھنا (Writing) = ٹوٹل 9 بینڈ
4۔ بولنا (Speaking) = ٹوٹل 9 بینڈ

(نوٹ) بینڈ (Band) کو ہم آسان زبان میں سمجھنے کے لئے سکور یا نمبر کہہ سکتے ہیں۔

تین حصے ایک دن میں ہی مکمل کر لئے جاتے ہیں۔ جبکہ چوتھے حصہ میں بولنا (Speaking) کا ٹیسٹ عموماً چار پانچ دن بعد ہوتا ہے۔ جس کا سینٹر پہلے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ پاکستان میں عموماً یہ سینٹرز برٹش کونسل یا بڑے ہوٹل ہوتے ہیں۔ مثلاً ہالیڈے ان۔ پرل کانٹینیٹل۔ اواری وغیرہ

آئلٹس کا سکور

IELTS کے امتحان میں کل نو بینڈز ہوتے ہیں۔ چاروں حصوں کے حاصل کردہ الگ الگ بینڈ (Band) کو جمع کر کے ایک فارمولا کے تحت ٹوٹل سکور حاصل کیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی یا کالجز میں داخلے کے لئے عموماً 5 سے 7 بینڈ کے درمیان کوئی Figure حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے جن میں 5.5 اور 6.5 بھی آ سکتے ہیں۔

یہاں گریڈنگ کے طریق کار اور ٹوٹل بینڈز کو حاصل کرنے کے لئے ایک سادہ سی مثال یہ ہے کہ آپ ٹیسٹ کے چاروں حصوں کے حاصل کردہ نمبر کو جمع کر کے 4 پر تقسیم کر لیں جو جواب نکلے گا وہ آپ کا ٹوٹل بینڈ کہلائے گا۔ مثلاً ایک طالب علم اگر سننے (Listening) میں 6.5، پڑھنے (Reading) میں 6.5، لکھنے (Writing) میں 5.0 اور بولنے (Speaking) میں 7.0 حاصل کرتا ہے تو ٹوٹل بینڈ کا طریق حصول کچھ یوں ہوگا۔

(6.5+6.5+5.0+7.0=25-4=6.25)

Total band 6.5

اگر آپ کا جمع کردہ ٹوٹل 4 پر تقسیم کرنے سے .25 کے ساتھ آئے جیسا کہ اوپر ہے تو آدھا بینڈ (half band) سمجھا جائے گا۔ اگر .75 ہو تو پورا بینڈ شمار کیا جائے گا یعنی 6.75 کو 7 بینڈ دیا جائے گا جو بہت اچھا سکور سمجھا جاتا ہے۔

IELTS ٹیسٹ کی مزید معلومات کے لئے کسی بھی ایسے ادارے جہاں اس کی تیاری کروائی جاتی ہو سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ IELTS کے ٹیسٹ کے لئے آپ کا پاسپورٹ ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ایک فارم بھی پر کر کے دیا جاتا ہے جسے آپ انٹرنیٹ پر www.britishcouncil.org سے محفوظ (download) کر سکتے ہیں۔ دو پاسپورٹ سائز تصاویر ساتھ دینی ہیں۔

پاسپورٹ کی فوٹو کاپی اور یہ فارم 7700 روپے فیس کے ساتھ سٹینڈرڈ چارٹرڈ بنک (Standard Charterd Bank) میں جمع کروا کے آپ ٹسٹ کی تاریخ حاصل کر سکتے ہیں جو انٹرنیٹ کی اسی ویب سائیٹ پر موجودہ تاریخوں میں سے کوئی ایک ہو سکتی ہے۔ آپ اپنی مرضی کی تاریخ لکھ سکتے ہیں لیکن اگر وہ مہیا نہ ہو تو اس کے بعد والی تاریخوں میں سے کوئی بھی آپ کو آ جائے گی۔ ٹسٹ کی تاریخ حاصل کرنے کے لئے کم از کم ایک ماہ قبل فارم اور ضروری کوائف جمع کروانے چاہئیں۔ اگر آپ ایسے شہر یا قصبہ میں ہوں جہاں سٹینڈرڈ چارٹرڈ بنک نہ ہو تو ان کو ڈاک کے ذریعہ یہ کوائف بھیج کر ٹسٹ کی تاریخ لی جا سکتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52193 میں ذکی ناصر

ولد محمد صادق ناصر قوم جٹ بگھوائے پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذکی ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود جرمنی

مسل نمبر 52194 میں داؤد احمد

ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/10000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 عامر اعجاز کھوکھر ولد بشارت احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سلیم ولد چوہدری محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 52195 میں نیرّ سلطانہ

زوجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 33 تولے مالیتی اندازاً -/3000 یورو۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیرّ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عامر اعجاز کھوکھر گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سلیم

مسل نمبر 52196 میں سعادت احمد

ولد بشارت احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک شہباز احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 52197 میں امجد محمود

ولد فضل احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/20000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امجد محمود گواہ شد نمبر 1 راجہ نذیر احمد ولد راجہ بابو خان گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 52198 میں شیخ شوکت علی

ولد شیخ عبدالرحمان قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1988ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1275 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ شوکت علی گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد کرم علی خان گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 52199 میں ظہیر احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 52200 میں مبارک احمد

ولد چوہدری سکندر خان قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان واقع محلّہ احمدیہ کھاریاں پاکستان برقبہ 5 مرلہ۔ 2۔ مشترکہ مکان واقع محلّہ احمدیہ کھاریاں پاکستان برقبہ 10 مرلہ۔ 3۔مشترکہ رہائشی زمین واقع محلّہ احمدیہ کھاریاں پاکستان برقبہ 2 کنال مندرجہ بالا جائیداد میں ہم تین بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سلیم ولد ملک علی محمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 52201 میں شمع راحیلہ

زوجہ محمد امین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 63 تولے مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔2۔حق مہر وصول رخرچ شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمع راحیلہ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ خالد جرمنی

مسل نمبر 52202 میں رانا عمران احمد

ولد ڈاکٹر ناصر احمد قوم راجپوت منج پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عمران احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ناصر احمد خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 52203 میں عامر فیضان

ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ بے روزگار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی بوزن آدھا تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر فیضان گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد چیمہ ولد محمد مالک چیمہ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش وصیت نمبر 18970

مسل نمبر 52204 میں سلیمہ خواجہ

زوجہ خواجہ عبدالکریم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 24 تولے مالیتی -/2400 یورو۔2۔حق مہر -/1000 روپیہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلیمہ خواجہ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالکریم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالقدوس ولد خواجہ عبدالکریم

مسل نمبر 52205 میں طاہرہ فرزانہ

زوجہ عامر فیضان قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے چودہ تولے بشمول حق مہر وصول شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ فرزانہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد محمد مالک گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد وصیت نمبر 18970

مسل نمبر 52206 میں قانتہ مظفر

زوجہ منصور احمد مظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور دس تولے مالیتی -/85000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/175 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قانتہ مظفر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ریاض گواہ شد نمبر 2 شمیم خالد

مسل نمبر 52207 میں محمد امین

ولد چوہدری احمد خان قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امین گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم حق ولد مرزا عبدالحق گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد ولد عنایت اللہ خالد

مسل نمبر 52208 میں جاوید اقبال

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم جٹ سرویا پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سیال ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 52209 میں عبدالرشید خالد

ولد میاں نور محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرشید خالد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر ولد میاں رحیم بخش گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 52210 میں صالحہ ندیم طاہر

زوجہ ندیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/1980 یورو۔2۔حق مہر بذمہ -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صالحہ ندیم طاہر گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم

مسل نمبر 52211 میں مشرف احمد انور

ولد محمد اکریم انور قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/211 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشرف احمد انور گواہ شد نمبر 1 محمد کریم انور والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی

مسل نمبر 52212 میں منورہ الیاس

زوجہ محمد الیاس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 18 تولے 2۔حق مہر -/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ الیاس گواہ شد نمبر 1 انیس احمد چوہدری ولد میاں بدرالدین گواہ شد نمبر 2 محمد منور احمد جرمنی

مسل نمبر 52213 میں خواجہ عطاء النصیر

ولد خواجہ عبداللطیف قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ عطاء النصیر گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد خواجہ عبدالغفور مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ

مسل نمبر 52214 میں طاہر احمد خان شمس

ولد محمد صدیق خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد خاں شمس گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد چوہدری منیر احمد گوندل

مسل نمبر 52215 میں Faiza Ahmad

زوجہ مسعود احمد پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان ولد عبدالمنان خان

مسل نمبر 52216 میں محمد بشیر کھوکھر

ولد محمد اعظم کھوکھر مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔2 عدد پلاٹ 10 مرلہ 15 مرلہ واقع حسین ٹاؤن ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/12500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد بشیر کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمٰن ولد محمد رفیق مرحوم

مسل نمبر 52217 میں منصورہ بی بی

زوجہ بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے اندازاً -/1200 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/90 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ بی بی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی شمس ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 52218 میں لبنیٰ جاوید

زوجہ جاوید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/5000 یورو۔2۔حق مہر -/60000 روپے بصورت زیور وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ جاوید گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد صابر

مسل نمبر 52219 میں رانا انصر احمد

ولد محمد احسن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا انصر محمود گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ناصر احمد خاں گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس

مسل نمبر 52220 میں عبدالوحید

ولد میاں محمد عبداللہ مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان بھائی کو خرید کر دیا -/350000 روپے۔2۔ترکہ والد مرحوم 10 مرلہ مکان کا شرعی حصہ۔2۔ترکہ والد مرحوم نقد رقم -/10000 روپے کا شرعی حصہ ورثاء ہم چار بھائی اور 2 بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد ملک عبدالقدیر

مسل نمبر 52221 میں غلام مصطفیٰ

ولد غلام محمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔5/ ایکڑ زمین واقع دیہہ ٹاہلی ضلع عمرکوٹ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + امداد مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/100 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 52222 میں نصیر احمد

ولد شیخ سعید احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد انجم ولد صوفی نذیر احمد

مسل نمبر 52223 میں شگفتہ نسیم

زوجہ نصیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/2000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شگفتہ نسیم گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 52224 میں نازیہ پروین

زوجہ ساجد محمود قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 225 گرام مالیتی -/2250 یورو جس میں حق مہر بصورت زیور وصول شدہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ پروین گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد مجوکہ ولد محمد یوسف مجوکہ

مسل نمبر 52225 میں مبارک احمد

ولد احمد دین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1550 یورو ماہوار بصورت الاؤنس بے روزگاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد وصیت نمبر 18970

مسل نمبر 52226 میں نعیم احمد خالد

ولد عنایت اللہ خالد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔س وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم اللہ خالد گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان حق ولد مرزا عبدالحق گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 52227 میں اکرام اللہ بٹ

ولد محمد یوسف قوم بٹ پیشہ آربائیٹ بوس عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اکرام اللہ بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد ولد اکرام اللہ بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم بٹ ولد محمد سلیم بٹ مرحوم

مسل نمبر 52228 میں داؤد احمد

ولد عنایت اللہ قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دو ایکڑ زمین واقع بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت Arbcittengild مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد بھٹی ولد منصور احمد بھٹی مرحوم گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 52229 میں Aliya Ahmad

زوجہ داؤد احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے اندازاً مالیتی -/1280 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 52230 میں عابد محمود

ولد عنایت اللہ قوم ملہی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 16 کنال واقع بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد چوہدری دین محمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد نذیر احمد

مسل نمبر 52231 میں ریحانہ محمود

زوجہ عابد محمود قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 22 تولے اندازاً -/220000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ محمود گواہ شد نمبر 1 عابد محمود ضا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 52232 میں عائشہ طیبہ خاں

زوجہ طاہر احمد خاں شمس قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/500 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ طیبہ خاں گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد چوہدری منیر احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 52233 میں جاوید احمد

ولد چوہدری ہدایت اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/1 ایکڑ جس میں ہم تین بھائی حصہ دار ہیں اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد صابر ولد چوہدری سردار خان گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاں ولد عبدالقدوس خاں

مسل نمبر 52234 میں مسعود احمد

ولد نذیر احمد قوم گل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 12 کنال اندازاً مالیتی -/700000 روپے واقع کوٹ کوڈا ضلع سیالکوٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید خان ولد عبدالمنان خان

مسل نمبر 52235 میں ساجد محمود

ولد عبدالسلام قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ خان

مسل نمبر 52236 میں عزیزہ بی بی

زوجہ منور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام۔ 2۔ حصہ از ترکہ والد مرحوم زمین اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عزیزہ بی بی گواہ شد نمبر 1 لقمان منور ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان منور ولد منور احمد

مسل نمبر 52237 میں مظفر اقبال مبشر

ولد میاں نور عالم قوم مغل پیشہ بے روزگار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری لائونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر اقبال مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد جلال شمس مربی سلسلہ ولد محمد امیر گواہ شد نمبر 2 جہان خان ولد ثناء اللہ

مسل نمبر 52238 میں طلعت سبیا

زوجہ مسعود احمد سبیا قوم جٹ پیشہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام اندازاً -/2400 یورو۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت سبیا گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سبیا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 52239 میں عطیۃ المنان خان

زوجہ رفیع اللہ خان قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6145 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ المنان گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طور ولد میاں مبارک احمد طور گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد یوسف خان ولد راجہ محمد مرزا خان

مسل نمبر 52240 میں شاہد محمود

ولد لطیف احمد قوم جٹ چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ وصیت نمبر 28754

مسل نمبر 52241 میں فرحت فائزہ

زوجہ ایاز محمود رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت فائزہ گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 گواہ شد نمبر 2 ایاز محمود رانا خاوند موصیہ

مسل نمبر 52242 میں منظر مسعود

ولد چوہدری مسعود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ اڑھائی مرلہ واقع شادیوال ضلع گجرات اس میں 2 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظر مسعود گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد چوہدری غلام رسول

راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات میں راہ خدا میں قربان ہونے والوں کا جو تذکرہ فرمایا تھا وہ محفوظ ہے۔ اس تذکرہ کے علاوہ بھی حضور نے بوقت قربانی قربان ہونے والوں کے لواحقین کے نام خط یا پیغام کے ذریعہ اپنے جذبات بھجوائے ہونگے یا خطبہ میں ذکر کیا ہوگا۔ قربان ہونے والوں کے لواحقین سے درخواست ہے کہ ایسی تحریرات کی فوٹو کاپی اور اگر خطبہ جمعہ/خطاب کا حوالہ ہو تو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری
فون فیکس: 6213238
ای میل:
Secretary@tahirfoundation.org
info@tagirfoundation.org

روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے نرخ میں اضافہ

☆ خدا تعالیٰ کے فضل سے روزنامہ الفضل دنیا میں وہ نمایاں اخبار ہے جو اشتہارات سمیت مکمل انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہوتا ہے۔ روزانہ اشاعت کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کے قارئین انٹرنیٹ پر اپنے اخبار کے تازہ ترین شمارے کا مطالعہ کرتے ہیں۔ فی الحال انٹرنیٹ پر مشتہر ہونے والے اشتہارات کا الگ سے معاوضہ نہیں لیا جاتا۔ تاہم مہنگائی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کے باعث یکم جولائی 2005ء سے اشتہارات کے نرخ پر نظر ثانی کی گئی ہے جو درج ذیل ہے۔

آخری صفحہ کے نرخ

مکمل صفحہ -/18200 روپے
نصف صفحہ -/9100 روپے
چوتھائی صفحہ -/4550 روپے
ایک انچ سنگل کالم -/350 روپے

اندر کے صفحات

مکمل صفحہ -/15600 روپے
نصف صفحہ -/7800 روپے
چوتھائی صفحہ -/3900 روپے
ایک انچ سنگل کالم -/300 روپے

آغا سیف اللہ
مینیجر روزنامہ الفضل

خبریں

قومی اخبارات سے

زلزلہ سے نقصان زدہ علاقوں کا سروے: زلزلہ زدہ علاقوں میں نقصان کے تعین کے لئے فضائی سروے شروع کر دیا گیا ہے اور امدادی کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ شاہراہ ریشم کھول دی گئی ہے۔ آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل شوکت سلطان نے کہا ہے کہ امدادی سامان بحفاظت پہنچانے کے لئے پولیس۔ ایف سی اور رینجرز کے دستے تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت نے متاثرہ علاقوں میں مزید ہیلتھ ورکرز کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

ہر خاندان ایک کمبل عطیہ دے: وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ہر خاندان ایک کمبل عطیہ کرے۔ مخیّر حضرات ایک ایک متاثرہ فیملی کو مستقل بنیادوں پر سپورٹ کریں۔ زلزلہ کے متاثرین کو ان کے پاؤں پر کھڑا کریں گے۔

زلزلہ کا باعث: پاکستان کے محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر جنرل قمرالزمان نے کہا کہ زلزلہ کا باعث بننے والی 7 زمینی پلیٹوں میں سے 3 پاکستان کے نیچے ہیں۔ زلزلہ کے جھٹکے 6 ہفتے جاری رہیں گے۔ 450 جھٹکوں سے پچاس ہزار سے زائد ہلاکتیں ہوئیں۔ شدت 3.9 سے 7.5 تک تھی۔ ٹیکٹونک پلیٹس میں مسلسل حرکت کی وجہ سے کمزور سطح زمین پر زلزلہ آتا ہے۔ دنیا بھر میں زلزلہ کی پیشگی اطلاع کا کوئی نظام نہیں۔ زلزلہ سے متعلق ریکارڈ کے لئے 20 کروڑ روپے کی لاگت سے 50 شہروں میں آلات نصب ہوں گے۔ راولپنڈی اور اسلام آباد کو کوئی خطرہ نہیں۔ آفٹر شاکس کی تعداد اور شدت میں کمی ہو رہی ہے۔

3 ماہ بجلی مفت: حکومت نے اعلان کیا ہے کہ زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کو 3 ماہ بجلی مفت دی جائے گی۔

ناقص کارکردگی کے الزامات: نیویارک میں ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب منیر اکرم نے زلزلہ سے نمٹنے کے لئے زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی امداد کی درمندانہ اپیل کی ہے اور عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ اس مصیبت کے وقت میں حکومت پاکستان پر ایسے الزامات لگانا بند کر دے کہ اس کی انتظامی مشینری کی امدادی کارروائیاں ناقص ثابت ہوئی ہیں اور بعض علاقوں میں ابھی تک امداد نہیں پہنچی۔

لاہور امرتسر بس سروس: زلزلہ کی وجہ سے لاہور امرتسر بس سروس کا تجرباتی آغاز مؤخر کر دیا گیا ہے۔ 24 اکتوبر کو ہونے والی گورونانک کی سالگرہ کی تقریبات بھی مؤخر کر دی گئیں۔

کار چلانے کی اجازت: سعودی عرب کے شاہ عبداللہ نے کہا ہے کہ وہ حقوق نسواں پر مکمل یقین رکھتے ہیں لیکن فی الحال خواتین کو کار ڈرائیو کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ بہت جلد ڈرائیونگ کا وقت بھی آجائے گا۔ معاملے پر صبر کی ضرورت ہے۔

ہڈیاں توڑ کر مذاق: امریکہ کی جیل گوانتانامو بے سے رہائی پانے والے مصری قیدی نے انکشاف کیا ہے کہ گوانتانامو بے میں امریکی فوجی قیدیوں کی ہڈیاں توڑ کر مذاق اڑاتے ہیں۔ قیدیوں پر بے پناہ تشدد کیا جاتا ہے جس سے بہت سے قیدی معذور ہو چکے ہیں۔

گلگت میں دس جاں بحق: گلگت میں رینجرز اور شیعہ طلباء کے درمیان ہونے والے تصادم میں دو رینجرز اہلکار اور 8۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔ 3 رینجرز اہلکاروں سمیت 16 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

اتحادی عراق چھوڑ دیں: ایران کے صدر نے کہا ہے کہ امن کیلئے اتحادی فوجی عراق چھوڑ دیں۔ عسکریت پسندوں کو امداد نہیں دیتے عراق میں استحکام اور جمہوریت کیلئے کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔

امداد کیلئے جہاد کا اعلان: جماعت الدعوۃ نے کشمیر میں زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے ''جہاد'' کا اعلان کیا ہے ایک درجن مجاہدین خوراک ادویات کمبل اور پینے کا پانی لے کر باغ پہنچ گئے۔

مظفر آباد میں تباہی: روزنامہ خبریں کی رپورٹ کے مطابق مظفر آباد میں 8 ہزار طلباء جاں بحق 3 ہزار لاپتہ مہاجر کیمپ میں قائم سکول دریا میں گرنے سے 200 بچے پانی کی نذر اور میڈیا مراکز تباہ ہو گئے۔ کامسر کیمپ میں 2500 کشمیری مہاجرین جاں بحق ہو گئے۔ باغ میں زلزلہ سے 7 ہزار افراد جاں بحق جبکہ ہزاروں زخمی ہوئے۔ شانگلہ کا 250/ افراد پر مشتمل گاؤں صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔

سردی بڑھ گئی ہے خیموں کی ضرورت ہے: کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ہزارہا زلزلہ زدگان چیخ و پکار کر رہے ہیں خدا کیلئے خیمے دو ورنہ ہم مرجائیں گے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق جو سامان آرہا ہے اس میں زیادہ تر خوراک ہے خیمے کم ہیں۔ باغ میں ہزاروں افراد سخت سردی میں کھلے آسمان تلے رات گزار رہے ہیں۔

105 گھنٹے بعد خاتون اور ایک بچی زندہ برآمد: مظفر آباد میں زلزلہ کے 105 گھنٹے بعد ترک امدادی کارکنوں نے ملبے کے نیچے سے ایک 45 سالہ خاتون اور 5 سالہ بچی کو زندہ نکال لیا ہے۔

جسے اللہ رکھے: جسے اللہ رکھے اسے کون مار سکتا ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ مانسہرہ کے قریب ایک گاؤں میں ملبے تلے دب جانے والی ایک ڈیڑھ سالہ بچی کو سات روز بعد زندہ نکال لیا گیا ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

جلاوطن کیا گیا تو ایرانی عوام اشتعال میں آگئے اور 10 دسمبر 78ء کو شاہ ایران کے خلاف مظاہرہ کیا۔ جس میں تقریباً 11 لاکھ افراد تھے۔ جس پر شاہ ایران نے حزب اختلاف کے رہنما شاہ پور بختیار کو وزیراعظم مقرر کرنے کا اعلان کیا مگر یہ تحریک اس کے اقتدار کے خاتمے تک جاری رہی۔

لبنان

☆ 3 جون 1982ء میں بیروت میں خانہ جنگی کا آغاز ہوا۔ بیروت میں مسلمانوں اور عیسائیوں کی ملی جلی آبادی تھی۔ عیسائیوں کو اسرائیل کی حمایت حاصل تھی اور انہوں نے مسلمانوں کے علاقے پر حملہ کر کے تقریباً 800 افراد کو ہلاک کر دیے جس میں مرد، عورتیں اور بچے شامل تھے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 17 اکتوبر 2005ء

انتہائے سحر	4:51
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
وقت افطار	5:37

الفضل روم کولر گیزرز

بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔

فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

042-5114822-5118096

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے

ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:6213966

SHARIF JEWELLERS

047-6212515-047-6214750

عید پر خوبصورت اور سمارٹ نظر آئیں

روزہ دار FB فائٹو لیکا بیری کا حسین امتزاج اپنائیں

2 کیپسولز سحری۔ 2 کیپسولز افطاری۔ 5 کلو تک وزن کم

2 کورس کی خریداری پر 1 کورس مفت

FB ہومیو

طارق مارکیٹ ربوہ

فون: 6212750

جرمن زبان سیکھیے

برائے رابطہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ 047-6213372

0300-7702423, 0333-6715543

W B

پروپرائٹر: وقار احمد مغل

Waqar Brothers Engineering Works

Corbide Daies Dorbide parts

Silver Bronse instruments.

Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

C.P.L 29-FD

ضرورت برائے سٹاف

فارماسیوٹیکل کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو ویٹرنری اور ہیومن میڈیسنز کی سیلز اور پروموشن کیلئے صوبہ پنجاب اور سرحد سے مارکیٹنگ مینیجر (M.BA) اور سیلز پروموشن آفیسر (F.A,F.Sc.B.A,B.Sc) کی ضرورت ہے۔ 3 سے 5 سالہ تجربہ رکھنے والے امیدوار اپنے امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔

(ویٹرنری اسسٹنٹ اور ہومیو ڈاکٹر بھی رجوع کر سکتے ہیں)

پوسٹ بکس نمبر 1019 فیصل آباد